دل کی بات:

قوتِ مزاحمت صرف دینی جماعتیں ہیں

پاکستان کے موجودہ سیاسی حالات میں دینی جماعتوں کا کردار انتہائی اہم ہے۔ حکومت کی طرف سے دباؤ کا شکار بھی زیادہ تر دینی جماعتیں ہی ہیں اس کی دو بڑی اہم وجوہ ہیں۔

(۱) عوام کے ساتھ سب سے زیادہ مضبوط رابطہ صرف دینی جماعتوں کا ہے علماء اور دینی رہنما عوام میں عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں اور ملک کے سیاسی و مذہبی اور اقتصادی و معاشی اور سماجی حالات پر ان کا مؤقف پوری قوت کے ساتھ براہِ راست عوام تک پہنچتا رہتا ہے۔

(۲) ملک کی دو بڑی سیاسی جماعتیں مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی شکست و ریخت اور زوال کا شکار ہیں۔ حکومت خوب سمجھتی ہے کہ اب قوتِ مزاحمت صرف اور صرف دینی جماعتوں کے پاس ہے اور وہ اس مزاحمتی قوت کو ہی ختم کرنا چاہتی ہے۔ آپ دیکھیں کہ اس وقت امریکہ و برطانیہ اور بھارت و روس اور دنیا کے تمام ذرائع ابلاغ کا سب سے اہم موضوع پاکستان کی دینی جماعتیں ہیں۔ گزشتہ ترسٹھ برسوں کی تاریخ یہی بتاتی ہے کہ پاکستان کی سیکولر سیاسی جماعتوں نے بحالی جمہوریت اور ملک کے سیاسی نظام کے استحکام کی آڑ میں دینی جماعتوں کو استعمال کیا۔ اس کا نقصان یہ ہوا کہ جہاں سیاسی جماعتوں سے عوام کا اعتماد اٹھ گیا وہاں دینی جماعتیں بھی متاثر ہوئیں لیکن گزشتہ چند برسوں میں جو ایک نئی تبدیلی وقوع پذیر ہوئی ہے وہ نہایت خوش آئند ہے کہ کسی سیاسی اتحاد میں کوئی قابل ذکر دینی جماعت شامل نہیں ہوئی جس سے عوامی اعتماد بحال ہوا ہے ایک فائدہ یہ بھی ہوا کہ دینی جماعتوں کے آپس میں روابط اور تعلقات مزید مستحکم اور مضبوط ہوئے ہیں مستقبل میں پاکستان کی دینی جماعتوں کا وسیع تر اتحاد بعید از قیاس نہیں اب تو ایک ہی نعرہ ہے جو تمام دینی جماعتوں کی قدرِ مشترک ہے۔ ''پاکستان میں نفاذِ اسلام'' اس نعرہ نے دینی جماعتوں میں وحدتِ فکر و عمل پیدا کی ہے اور دوست دشمن کو سمجھنے میں بہت مدد دی ہے۔

ہم پورے یقین کے ساتھ کہتے ہیں کہ پاکستان کا مستقبل دینی جماعتوں سے وابستہ ہے، وہی قوتِ مزاحمت ہیں جو کسی سودے بازی کو قبول کریں گی اور نہ ہی اپنے مقصدِ عالی پر کوئی مفاہمت کریں گی۔

وزیر داخلہ معین الدین حیدر اور دیگر حکومتی ذمہ داروں کے دینی مدارس دینی جماعتوں، جہاد اور جہادی تنظیموں کے خلاف بودے اور غیر معیاری و غیر اخلاقی بیانات حکومت کی بوکھلاہٹ کے غماز ہیں۔ اربابِ حکومت پر واضح ہے کہ دینی جماعتیں ہی پاکستان کی سیکولر جماعتوں اور قوتوں کے راستے کی سب سے بڑی رکاوٹ ہیں

سابقہ لادین حکومتوں کی طرح موجودہ سیکولر حکومتی ٹیم سے بھی ہمیں کوئی خوش گمانی ہے اور نہ ہی خیر کی کوئی امید اور توقع ہے۔ ان کے دل میں اب بھی اگر کوئی نرم گوشہ ہے یا مستقبل میں انتقال اقتدار کا کوئی منصوبہ ہے تو وہ لادین سیاسی جماعتوں اور ان کے مغرب زدہ لادین لیڈروں کیلئے ہے دین دشمنی حکومت اور سیاست دانوں کی قدر مشترک ہے۔ مولوی، حافظ وقاری، عالم دین، دینی مدارس، دینی طلباء اور دینی جماعتیں پہلے بھی ان کے ہاں زیر عتاب تھیں آج بھی ہیں اور مستقبل میں بھی یہی قوتیں ان کے ظلم وستم اور عتاب کی زد میں ہوں گی۔ ہمیں کھلی آنکھوں، گوش حق نیوش اور دلِ بیدار کے ساتھ، پورے شعور وادراک کے ساتھ پاکستان کے لادین استحصالی لیڈروں، گروہوں اور مقتدر قوتوں کے خلاف جنگ کرنا ہوگی۔ خالص اور پر امن جنگ صرف اور صرف نفاذِ اسلام کی جنگ، محض اللہ کی رضا کے لئے اور آخرت میں نجات کے لئے!

قدم بڑھایئے اسلام کا علم تھامیے اور طاغوتی نظام کا تختہ الٹ کر اس کی جڑیں کاٹ دیجئے۔ امت مسلمہ کی نجات کا فرانہ جمہوریت کی بحالی میں نہیں صرف اور صرف نفاذِ اسلام میں ہے آگے بڑھئے آپ ہی مجاھد اور آپ ہی فاتح ہیں۔

چرمِ قربانی یا ان کی قیمت

مجلس احرار اسلام کے (شعبۂ تبلیغ) تحریک تحفظ ختم نبوت کو عنایت فرمائیں

آپ کے تعاون کے صحیح مصارف

- تحفظ ختم نبوت اور محاسبۂ مرزائیت کا جہاد
- وفاق المدارس الاحرار کے پینتیس دینی مدارس کے غریب طلباء
- لٹریچر کی اشاعت، کارکنان کی خدمت،
- عصرِ حاضر میں تمام لادین قوتوں کے خلاف صف آرا مسلمانوں کی مدد ونصرت
- قرآن کریم، حدیث اور فقہ کی تعلیم کے لئے دینی اداروں کا قیام واستحکام اور تعمیر وترقی

تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبۂ تبلیغ) مجلس احرار اسلام پاکستان